مغربی تہذیب اور فیشن کی یلغار

محمد عبدالمبین نعمانی قادری

مغربی تہذیب اور فیشن کی یلغار

مولانا محمد عبد المبین نعمانی

نئے زمانے کے نشتروں نے گلوں کی رگ رگ کو چیر ڈالا
لبِ چمن پر مگر ہے پھر بھی نیا زمانہ، نیا زمانہ

نئے زمانے کی نام نہاد ترقی پسندی، مغربی تہذیب وتمدن اور فیشن کے ہنگاموں نے آج انسان کو اس سطح پر لا کھڑا کر دیا ہے جو کسی طرح بھی انسان یا انسانیت کی سطح نہیں کہی جا سکتی، بلکہ فیشن کے جنون میں مبتلا انسان کہیں کہیں وہاں نظر آنے لگے ہیں جہاں جانوروں کی نظریں بھی شرم سے جھکی رہتی ہیں۔

آج کے اس دور کو بلا شبہہ جنسی جنون اور پاگل پن کا دور کہا جا سکتا ہے، نئی نسل جنسی دیوانگی کا شکار، مرضِ ہوس میں مبتلا اور حیوانی خواہشات کی تکمیل میں اس طرح مصروف ہے کہ انسانوں کی نئی قسم کو دیکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ آج انسان کا وجود جنسیات کے محور پر گردش کر رہا ہے۔

قسم قسم کے لباس، لباس کے نت نئے ڈیزائن، کسے ہوئے بدن، چست اور چپکے ہوئے کپڑے، نیم برہنہ لباس، جسموں کی نمائش، سینوں کا ابھار، بازوؤں کی عریانیت، نمائشی چیزوں کی نمود آخر کس پس منظر میں ہے۔

جسم کے وہ حصے جسے شوہر کے علاوہ کسی کا دیکھنا کل تک جرم تھا، آج گھر سے بازاروں تک ان کی نمائش کے پس پردہ کون سا جذبہ کام کر رہا ہے، کیا یہاں سے وہاں تک پھیلی ہوئی عریانیت، بے حیائی اور برہنگی جنسی جنون، غلبۂ حیوانیت اور ہوس پرستی کی منہ بولتی تصویر نہیں؟

پھر بات یہیں ختم نہیں ہوگئی، بلکہ فیشن کا معاملہ بڑھتے بڑھتے وہاں پہنچ گیا ہے جہاں مرد وعورت دونوں نے من تو شدم تو من شدی پر پوری مستعدی کے ساتھ عمل کرنا شروع کر دیا ہے۔

آج پیچھے سے نہیں بلکہ آگے سے دیکھنے کے بعد یہ سمجھنا مشکل ہو گیا ہے کہ مرد ہے، یا عورت؟ عورتوں نے سولہ آنہ مردوں کے لباس پہن لیے ہیں، اور مردوں نے مکمل طور پر اپنی شکلوں کو عورتوں جیسی بنانا شروع کر دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ کسی ڈرامے کے اختتام پر ایک شخص نے اپنے بغل والے سے کہا، بھئی غضب کی اداکاری ہے، یہ لڑکی تو فلم کی ہیروئن بنائے جانے کے لائق ہے۔ سننے والے نے غصہ بھرے تیور میں کہا، جناب! اپنی آنکھ کا علاج کرائیے اور چشمے کا نمبر بدلوائیے، وہ لڑکی نہیں لڑکا ہے۔ ارے جناب وہ تو بالکل لڑکی معلوم ہوتی ہے، آپ کو کیسے معلوم کہ وہ لڑکا ہے؟ جی ہاں وہ میرا ہی لڑکا ہے۔ اچھا تو آپ اس لڑکے کے باپ ہیں۔ شٹ اپ، میں اس کا باپ نہیں اس کی ممی ہوں۔

مجھے ان لوگوں سے کچھ نہیں کہنا ہے جن کے لیے فیشن ہی سب کچھ ہے، کیوں کہ وہ تو کچھ سننے کے لیے بھی تیار نہیں۔ لیکن ان لوگوں سے ضرور کہوں گا، بلکہ انتہائی درد بھرے لہجے میں شکایت کروں گا کہ جو لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں، خدا کے لیے اسلام کو رسوا، دین کو اور قوم کی تاریخ کو بدنام نہ کیجیے۔ اپنے لڑکوں کو لڑکی اور لڑکیوں کو لڑکا بنانے کے فیشن کی اندھی تقلید میں اپنی آخرت کو تباہ و برباد نہ کیجیے، جنسی جنون اور ہوس کی قربان گاہ پر عفت و عصمت اور پاک دامنی کو قربان ہونے سے بچائیے اور وہ طرزِ زندگی اختیار کیجیے جس سے آخرت تابناک اور جواب دہی کا دن پر سکون ہو، جس سے خدا راضی اور رسول خوش ہوں۔

خوب سمجھ لیجیے کہ ہر وہ لباس جس سے محبوبِ خدا معلّمِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، ہر وہ طرز وطریقہ اور صورت و شکل جس سے بچنے کی سرکار نے تاکید فرمائی ہے۔ اگر آج ہم اس

سے باز نہ رہے تو یہ فیشن پرستی، جنسی تبدیلی کا جنون، عریانیت کا شوق کل جہنم کے عذاب کا ذریعہ بنے گا۔ خدااور رسول کی نافرمانی کر کے ممکن ہے آج سرخروئی مل جائے، لیکن کل آخرت کی پکڑ سے کوئی چیز بچانہیں سکتی، اور بلاشبہہ آخرت کی گرفت بڑی سخت ہوگی۔

جو مرد عورت، جو عورتیں مرد بننے کی دیوانگی کا شکار ہیں اور اپنے ہر طرز عمل میں جنس مقابل کے نقل ہی کو سب کچھ سمجھ چکے ہیں، ان کے لیے سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی چند احادیث کریمہ پیش ہیں، دیکھیں تا کہ سمجھ میں آسکے کہ مغربی تہذیب کی اس نمائش اور فیشن کی اندھی تقلید کی سزا کیا ہے اور اس کے متعلق سرکار نے کس طرح اپنی نفرت کا اظہار فرمایا ہے۔ ذرا چشم بصیرت کھولیں اور دل کی دنیا آباد کرنے کی کوشش کریں۔

(۱)-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضور پرنور سید المرسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ." (احمد، دارمی، بخاري، ابو داؤد، ترمذي، نسائي، ابن ماجہ، طبراني، مشکوٰ باب الترجل، ص:۳۸۰)

اللہ کی لعنت ان مردوں پر جو عورتوں کی وضع بنائیں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی شکل وصورت اختیار کریں۔

(۲)- "اِنَّ امْرَأَةً مَرَّتْ عَلٰى رَسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم مُتَقَلِّدَةً قَوْسًا فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ وَالْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ.

[طبراني]

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک عورت شانے پر کمان لٹکائے گزری، آپ نے فرمایا اللہ کی لعنت ان عورتوں پر جو مردانی وضع بنائیں اور ان مردوں پر جو زنانی وضع اختیار کریں۔ یعنی مردوں کی طرح عورت کا کمان لٹکانا بھی باعثِ لعنت ہے۔

(۳)- "لَعَنَ رسول الله صلى الله عليه وسلم الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ." (بخاري، ابو داؤد، ترمذي، مشکوٰۃ، الترجل، ص:۳۸۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی زنانہ وضع اختیار کرنے والے مردوں پر اور مردانہ وضع اختیار کرنے والی عورتوں پر اور فرمایا انھیں اپنے گھروں سے نکال دو۔

(۴)-حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"اَخْرِجُوْا الْمُخَنَّثِيْنَ مِنْ بُيُوْتِكُمْ."

(بخاري، ابو داؤد، ابن ماجه)

مخنثوں کو اپنے گھروں سے نکال باہر کرو۔

(۵)-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

"لَعَنَ رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم الرِّجَالَ يَلْبَسُ لُبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لُبْسَةَ الرجل." (ابو داؤد، ابن ماجه، نسائي، ابن حبان ، حاكم، مشکوٰۃ باب الترجل، ص:۳۸۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ان مردوں پر جو عورت کا پہناوا پہنیں اور اس عورت پر جو مرد کا لباس اختیار کرے۔

(۶)-حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ روایت کرتے ہیں:

"قِيْلَ لعائشة رضي الله تعالىٰ عنها اَنَّ اِمْرَأَةً تَلْبَسُ النَّعلَ قالت لعن رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه الرجل من النساء." (ابو داؤد، مشکوٰۃ، باب الترجل، ص:۳۸۳)

ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی گئی کہ ایک عورت مردانہ جوتا پہنتی ہے، اس پر ام المومنین کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷)-امام احمد بہ سند صحیح ایک تابعی ہذیلی سے راوی، وہ کہتے ہیں، میں عبداللہ بن عمرو ابن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر تھا، ایک عورت کمان لٹکائے مردانی چال چلتی سامنے سے گزری۔ عبداللہ نے پوچھا، یہ کون ہے؟ میں نے کہا: ام سعید دختر ابو جہل۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

"لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ وَلَا مَنْ تَشَبَّهَ بِالنِّسَآءِ مِنَ الرِّجَالِ." (طبراني)

ہمارے گروپ سے نہیں وہ عورت جو مردوں سے تشبہ کرے اور نہ وہ مرد جو عورتوں سے تشبہ کرے۔

(۸)-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

"لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم مخنثي الرجال الذين يتشبهون بالنساء والمعتزلات من النساء المتشبهات بالرجال وراكب الفلاة." (احمد، عبد الرزاق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی زنانے مردوں پر جو عورتوں کی صورت بنائیں اور مردانی عورتوں پر جو مردوں کی شکل بنائیں اور جنگل کے اکیلے سوار کو یعنی جو خطرے کی جگہ تنہا سفر کو جائے۔

(۹)-حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"ثلاثة لا ينظر الله اليهم يوم القيٰمة . عاق لوالديه والمرأة المترجلة المتشبهة بالرجال والديوث."

(احمد، نسائي، حاكم)

تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ روزِ قیامت نظرِ رحمت نہ فرمائے گا، ماں باپ کا نافرمان، اور مردانی عورت جو مردوں کی وضع بنانے والی ہو اور دیوث۔ (بے غیرت جو اپنی عورتوں کی بے حیائی پر گرفت نہ کرے)

(۱۰)-حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"ثلثة لا يدخلون الجنة ابداً ديوث والرجلة من النساء ومد من الخمر." (طبراني، كبير)

تین شخص جنت میں کبھی نہ جائیں گے، دیوث اور مردانی عورت اور شراب کا عادی۔

(۱۱)-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"اربعة يصبحون في غضب الله و يمسون في غضب الله المتشبهون من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال والذي ياتي البهيمة والذي ياتي بالرجل." (شعب الايمان، للبيهقي)

چار شخص صبح کریں تو اللہ کے غضب میں، شام کریں تو اللہ کے غضب میں، زنانی وضع والے مرد اور مردانی وضع والی عورتیں اور جو چوپائے سے جماع کرے اور اغلامی۔

(۱۲)-حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چار شخصوں پر اللہ عزوجل نے بالائے عرش سے دنیا و آخرت میں لعنت بھیجی، اور ان کی ملعونی پر فرشتوں نے آمین کہی۔ وہ مرد جسے خدا نے نر بنایا اور وہ مادہ بنے۔ عورتوں کی وضع بنائے، اور وہ عورت جسے خدا نے مادہ بنایا اور وہ نر بنے، مردانی وضع اختیار کرے اور اندھے کو بہکانے یا مسکین کو راستہ بھولانے والا اور وہ جو اولاد ہونے کے خوف سے نکاح نہ کرے، نہ حلال کنیز رکھے اور رہبان نصاریٰ کی طرح بن بنے، یعنی عورتوں سے بالکل الگ رہے۔ (طبرانی، کبیر)

(۱۳)-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"لعن الله والملٰئكة رجلا تانث وامرأة تذكر."

(ابن عساكر، ابن صالح)

اللہ عزوجل اور فرشتوں نے لعنت کی اس مرد پر جو عورت بنے اور اس عورت پر جو مرد بنے۔

(۱۴)-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

بے شک اللہ عزوجل کے کچھ فرشتے ہیں جن کی تسبیح یہ ہے: پاکی ہے اسے جس نے مردوں کو زینت دی، داڑھیوں سے اور عورتوں کو گیسوؤں سے۔

ان ارشاداتِ پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد بھی اگر کوئی محض فیشن ہی کو سب کچھ سمجھ بیٹھا ہو اور اسی کا عاشق ہو تو اس کے لیے صرف دعا ہی کی جاسکتی ہے، ہاں اگر ایمان کی ذرا بھی رمق باقی ہے تو ایک مرد مومن کے لیے یہ فرمودات بہت ہیں۔ آج کل جینس پینٹ پہننے والی مسلم جوان عورتیں اور لڑکیاں ان ارشادات کو بغور پڑھیں اور عبرت حاصل کریں کہ وہ فیشن کے چکر میں آکر اپنا ٹھکانہ کہاں بنا رہی ہیں، اور کیسی کیسی لعنتوں کی مستحق بن رہی ہیں۔ ارے یہ جینس پینٹ تو وہ بری بلا ہے کہ مسلمان مردوں کو بھی اس کا پہننا جائز نہیں بلکہ گناہ و حرام ہے کہ یہ سراسر بے حیائی کا لباس ہے۔ حضرت صدر الشریعہ اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: دبیز (موٹا) کپڑا جس سے..........

......بدن کا رنگ نہ چمکتا ہو، مگر بدن سے بالکل ویسا چپکا ہوا ہے کہ دیکھنے سے عضو کی ہیئت معلوم ہوتی ہے، ایسے کپڑے سے نماز تو ہو جائے گی، مگر اس عضو کی طرف دوسرے کو نگاہ کرنا جائز نہیں۔ (ردالمحتار)

اور ایسا کپڑا لوگوں کے سامنے پہننا بھی منع ہے اور عورتوں کے لیے بدرجۂ اولیٰ ممانعت ہے۔ بعض عورتیں جو بہت چست پاجامے (جیسے چوڑی دار پاجامے) پہنتی ہیں، اس مسئلہ سے سبق لیں۔ (بہار شریعت حصہ سوم، باب ستر عورت)

وہ مرد جو مسجدوں میں نہایت چست پینٹ پہن کر نماز پڑھنے جاتے ہیں وہ بھی غور کریں کہ اگر چہ ان کی نماز ادا ہو جاتی ہے مگر مکروہ ہوتی ہے کہ دوسروں کو ان کی طرف دیکھنا اگر قصداً ہو، گناہ ہے، اور اتفاقاً ہو تو نظر پھیر لینا واجب، اور اگر قصداً کسی نے دیکھا تو صرف وہی گناہ گار نہیں بلکہ جو ایسا لباس پہنے وہ بھی گناہ میں شریک ہے کہ یہی گناہ کا سبب بنا ہے۔ ہاں اگر لمبا کرتا یا شرٹ پہن لیں کہ آگا پیچھا چھپ جائے تو حرج نہیں۔

یہی حال چوڑی دار پاجاموں کا ہے، عورتوں کو پہننا ہی نہیں چاہیے کہ ان کا پورا پاؤں ستر عورت ہے، سوائے پنجوں یا تلوؤں کے، اور مردوں کو اس کا لحاظ ضروری ہے، ستر کا مقام ظاہر نہ ہو، لیکن مردوں کو ایک دوسری قباحت یہ ہے کہ اس سے لازماً ٹخنا چھپ جاتا ہے جو خلافِ سنت ہے اور قصداً ہی ہوتا ہے، لہٰذا باعثِ کراہت تحریمی بھی ہے اور جو زائد کپڑے خرچ ہوتے ہیں وہ اسراف میں آتے ہیں اور اسراف ناجائز و گناہ ہے۔

فیشن ہی کی دین یہ بھی ہے کہ پینٹ پہن کر شرٹ یا قمیص کو اس کے اندر کھونس لیتے ہیں جس سے کف ثوب (کپڑا موڑنا) بھی پالیا جاتا ہے اور نماز میں کف ثوب مکروہ تحریمی ہے، یہ جب ہے کہ پینٹ ڈھیلا ہو ورنہ تنگ و چست پینٹ میں بے ستری کی جو کراہت ہے، مزید ہوگی، جیسا کہ تفصیل او پر گزری۔

مغربی تہذیب کی سب سے نمایاں پہچان عریانیت اور جنسی بے راہ روی ہے۔ اور عریانیت کی سب سے بڑی وجہ بے حیائی ہے، اس لیے اسلام سب سے پہلے بے حیائی پر قدغن لگاتا ہے، جیسا کہ پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اذا لم تستحي فافعل بما شئت"

بے حیا باش و ہر چہ خواہی کن۔ بے حیائی ہو تو آدمی جو چاہے کرے۔

اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو مغربی تہذیب کی بلا سے محفوظ رکھے اور شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق بخشے۔

یہ مضمون ماہنامہ اشرفیہ,مبارکپور,انڈیا (جولائی 2012) سے لیا گیا ہے